بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً و مسلماً :-

جب اس سوال مذکور میں ہے کہ برمنگھم شہر کے تین معتبر گواہوں نے ۲۹ شعبان ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۰ اگست ۲۰۱۰ء منگل کی شام رمضان کا چاند دیکھکر اسی وقت مسجد میں موجود چند حضرات کے سامنے اس بات کی گواہی دی تھی کہ "ہم نے رمضان کا چاند دیکھا ہے" تو ان کی گواہی شرعاً معتبر ہے، (اگرچہ برطانیہ کی مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کے پانچ رکنی وفد کے سامنے ایک ہفتہ کے بعد ہی گواہی دی ہو) اس شرعی گواہی کو فلکی حسابات اور اس کی نیو مون تھیوری کی کسوٹی کی بنیاد پر رد کرنا شرعاً جائز نہیں ہے،

لہٰذا گیارہ اگست ۲۰۱۰ء بروز بدھ کو رمضان المبارک کا ثبوت ہوگیا اور اس ایک روزے کی قضاء شرعاً لازم ہوگی، اور لوگوں کا یہ سمجھکر قضاء نہ کرنا کہ "اسکا وبال ہم پر نہیں ہوگا، بلکہ جنہوں نے قضاء سے منع کیا ہے ان پر ہوگا" درست نہیں ہے اور یہ عذر شرعاً قابل قبول نہ ہوگا۔ فقط والسلام

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ (مفتی) آدم کھیلوی

الجواب صحیح
عبد القیوم کالیڈرہ پالنپوری عفا اللہ عنہ

مدرسہ جامعہ نذیریہ کاکوسی

الجواب صحیح
عبد اللطیف البوری عفی عنہ ۴ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ